اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دار الامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۱۳ شعبان ۱۳۵۸ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۲۷ ستمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۲۲

365

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگِ یورپ دُنیا کے لئے بہت بڑا عذاب ہے

یورپ میں آج کل جو ہلاکت آفرین جنگ جاری ہے۔ اور جس کے شعلوں نے نہ صرف سینکڑوں سر بفلک محلات اور عظیم الشان شہروں کو تودۂ خاک بنا دیا ہے۔ بلکہ ہزاروں نفوس بھی اس کی وجہ سے لقمۂ اجل بن چکے ہیں۔ اور ہزاروں ایسے ہیں۔ جو خاک و خون میں تڑپ رہے ہیں۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری اخبار "اہلحدیث" (۱۵ ستمبر) میں لکھتے ہیں:۔

"تین قسم کے عذابوں سے جو قرآن مجید میں ڈرایا گیا ہے۔ اِس وقت وُہ تینوں عذاب یورپ کی سرزمین پر نازل ہو رہے ہیں۔ ارشادِ خداوندی یہ ہے۔ قل ھو القادر علٰی ان یبعث علیکم عذابًا من فوقکم او من تحت ارجلکم او یلبسکم شیعًا و یذیق بعضکم باس بعض۔ اس آیت شریفہ میں تین طرح کے عذابوں کا ذکر ہے جن میں سے ہر ایک تباہی کے لئے کافی ہے۔ (۱) یعنی اوپر سے عذاب بھیجدے (۲) نیچے سے عذاب پیدا کردے (۳) یا گروہ گروہ کرکے باہم لڑا دے۔ اُوپر سے بمباری ہوتی ہے۔ نیچے سے طیارہ شکن توپیں اور آبدوز کشتیاں وغیرہ ہیں۔ تیسرے باہم جنگ و جدال جو سب کی بنیاد ہے۔ جس ملک میں یہ تینوں عذاب جمع ہوگئے ہوں اس ملک کی بربادی کا اندازہ ناظرین خود ہی لگا سکتے ہیں"۔

پھر ۲۲ ستمبر کے پرچہ میں لکھتے ہیں:۔

"گزشتہ ہفتہ میں ہم نے لکھا تھا۔ کہ قرآن مجید میں تین عذابوں کا ذکر ہے۔ وُہ تینوں اس وقت دُنیا پر نازل ہیں۔ جنگ ہے۔ فضائی حملے ہیں۔ سمندری لڑائی ہے۔ ہوائی جہازوں سے دھڑا دھڑ بم گرائے جاتے ہیں۔ مخلوقِ خدا تباہ ہو رہی ہے۔ ادھر سمندر میں یہ تلاطم ہے۔ کہ کوئی جہاز جنگی ہو۔ یا تجارتی اس کا بچ کر نکل جانا مشکل ہے۔ یہاں تک کہ انگلستان کے جہاز جو ہندوستان سے جانے والے ہیں۔ ان کو بھی خطرہ ہے۔ سب سے بڑا اور بُرا اثر اس لڑائی کا یہ ہوا ہے۔ کہ حجاج کے لئے بھی بحری رستے سے جانے کی روکاوٹ ہوگئی ہے ..... مختصر یہ کہ جنگ بڑی تیز رفتاری سے جاری ہے اور آئے دن اور بھی خطرہ بڑھتا جاتا ہے۔ کہ اس آگ میں ایندھن ڈالنے والا کوئی اور بھی پیدا نہ ہو جائے"۔

ان سطور میں مولوی ثناء اللہ صاحب نے اعتراف کیا ہے۔ کہ موجودہ جنگ عذاب الٰہی ہے۔ اور عذاب بھی ایسا جو ہر رنگ کا ہے۔ اور اقوام عالم پر مسلط ہے۔ مگر کیا مولوی صاحب کو یہ ارشادِ الٰہی معلوم نہیں۔ کہ سخت وسیع عذاب بغیر کسی مامور کی بعثت کے دُنیا میں نہیں آتا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ ماکنّا معذّبین حتٰی نبعث رسولا۔ یعنی ہم لوگوں کو عذاب نہیں دیا کرتے۔ جب تک ہم ان کی طرف اپنا کوئی رسول نہ بھیج لیں۔

پھر فرماتا ہے۔ وما کان ربّک مھلک القرٰی حتٰی یبعث فی امھا رسولا۔ کہ تیرا رب بستیوں کو اس وقت تک ہلاک نہیں کیا کرتا۔ جب تک وُہ کسی ایسی بستی میں اپنا رسول نہ بھیج لے۔ جو ان کے لئے بمنزلہ اُم ہو۔ گویا قرآنی اصل کے ماتحت عالمگیر عذاب کے نزول سے پہلے کسی رسول کا آنا ضروری ہے۔ اب جبکہ حالت یہ ہے۔ کہ موجودہ جنگ میں عذاب کے وُہ تمام پہلو جمع ہیں۔ جو قرآن کریم نے بیان فرمائے۔ تو سوال یہ ہے کہ وُہ رسول کہاں ہے۔ جس کے نزول کے بعد اس قسم کے عذابوں کا آنا مقدر ہوتا ہے۔ مولوی ثناء اللہ صاحب کے پاس تو کوئی جواب نہیں لیکن ہم بتاتے ہیں۔ کہ قرآن کریم نے جو کچھ کہا ہے وُہ بالکل صحیح اور درست ہے۔ خدا نے اس عذاب سے ایک لمبا عرصہ پہلے اپنا رسول بھیجا۔ اور اس نے ان ایام میں جبکہ چاروں طرف امن ہی امن تھا۔ اعلان فرما دیا تھا۔ کہ:۔

"اگر میں نہ آیا ہوتا۔ تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی۔ پر میرے آنے کے ساتھ خدا تعالیٰ کے غضب کے وُہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہوگئے۔ جیسا کہ خدا نے فرمایا وما کنّا معذّبین حتٰی نبعث رسولا"۔

اسی طرح اس نے فرمایا۔ "نبی عذاب کو نہیں لاتا بلکہ عذاب کا مستحق ہو جانا اتمامِ حجت کے لئے نبی کو لاتا ہے۔ اور اس کے قائم ہونے کے لئے ضرورت پیدا کرتا ہے۔ اور عذاب بغیر نبی قائم ہونے کے آتا ہی نہیں۔ جیسا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وما کنّا معذّبین حتٰی نبعث رسولا۔ پھر یہ کیا بات ہے۔ کہ ایک طرف طاعون ملک کو کھا رہی ہے۔ اور دوسری طرف ہیبت ناک زلزلے پیچھا نہیں چھوڑتے۔ اے غافلو تلاش تو کرو۔ شاید تم میں خدا کی طرف سے کوئی نبی قائم ہوگیا ہے۔ جس کی تم تکذیب کر رہے ہو"۔

قرآن مجید کو خدا تعالیٰ کا کلام یقین کرنے والے مسلمانوں سے گزارش ہے۔ کہ جب وُہ بچشم خود دیکھ رہے ہیں۔ کہ اس وقت دنیا پر بہت بڑا عذاب آیا ہوا ہے۔ تو قرآن کریم کے اس اصل کے ماتحت کہ دُنیا میں عالمگیر عذاب سے پہلے نبی کی بعثت ضروری ہے یہ بھی تسلیم کریں۔ کہ خدا نے ایک رسول موجودہ زمانہ میں بھیجا ہے۔ اور وُہ وُہی ہے۔ جو آج سے بہت عرصہ قبل نہایت خوفناک عذابوں کی خبر دے چکا۔ اور ان سے

مدینۃ المسیح

قادیان ٢٥ ستمبر۔ سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ حرم ثانی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بوجہ درد جگر اور بخار علیل ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں ؛

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال چونکہ سندھ تشریف لے گئے ہیں۔ اس لئے ان کی جگہ جناب مرزا محمد شفیع صاحب قائم مقام ناظر بیت المال مقرر کئے گئے ہیں ؛

مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل انسپکٹر نظارت تعلیم و تربیت بوجہ بیماری دورہ سے واپس آگئے ہیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (١) قاضی عطاء الرحمٰن صاحب میڈیکل سکول امرتسر کی امتحان میں کامیابی کے لئے (٢) پیر خلیل احمد صاحب قادیان کے لڑکے لطیف احمد کی صحت کے لئے (٣) مولوی رحمت علی صاحب مبلغ جاوا کی لڑکی کی صحت کے لئے (٤) حضرت مولوی شیر علی صاحب کی نواسی رقیہ بیگم صاحبہ کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

پتہ مطلوب ہے بشیر احمد باجوہ سکنہ گکھڑانوالی ضلع سیالکوٹ عمر ٢٤ سال قد تقریباً ساڑھے پانچ فٹ رنگ گورا جو پہلے حیدرآباد سندھ اوڈیرو لعل جاگیر میں بطور منیجر کام کرتا رہا ہے۔ عرصہ تقریباً دس ماہ سے مفقود الخبر ہے۔ کسی دوست کو اس کا پتہ ہو تو براہِ مہربانی اطلاع دیں۔ یا اگر خود بشیر احمد کی نظر سے یہ سطور گزریں۔ تو وہ اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ خاکسار محمد احمد سیالکوٹی مولوی فاضل قادیان

اعلانِ نکاح چودھری عبد الخالق صاحب اسسٹنٹ سٹور کیپر انڈین ملٹری ہسپتال کا نکاح کلثوم بیگم بنت میاں عبد الغنی صاحب سکنہ اوجلہ ضلع گورداسپورہ کے ساتھ پانصد روپیہ مہر پر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھا اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ خاکسار محمد فضل داد ٹیچر ہائی سکول قادیان

ولادت ١٥ ستمبر کو منشی محمد الدین صاحب کارکن دفتر الفضل کے ہاں لڑکا تولد ہوا (٢) بشیر احمد صاحب بنگلور کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ (٣) ماسٹر محمد دین صاحب مالک فرم اے۔ ڈی پال اینڈ سنز کے ہاں دوسری بیوی سے لڑکا تولد ہوا۔ (٤) چودھری محمود احمد صاحب تاجر کالا باغ کے ہاں دوسرا لڑکا پیدا ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے لطیف احمد نام تجویز فرمایا۔ (٥) چودھری محمد اسمٰعیل صاحب کاٹھگڑھی کے ہاں ٢٤ ستمبر کو لڑکا تولد ہوا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے ؛

دعائے مغفرت (١) مولوی محمد عبد الستار صاحب ایم اے پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ کٹک کی بہو۔ اہلیہ محمد عبد المنان صاحب وفات پاگئی ہیں دعائے مغفرت کی جائے (٢) ٥ ستمبر کو پیر فیض عالم صاحب قریشی گولیکی ضلع گجرات کا لڑکا رشید احمد بعمر ٢٤ سال فوت ہو گیا۔ (٣) بابو محمد لطیف صاحب الیکٹریشن ریلوے پاور ہاؤس دہلی کا اکلوتا لڑکا محمد حفیظ بعمر ٢ سال ٢٠ ستمبر کو فوت ہو گیا۔ (٤) بابو محمد صدیق صاحب آف گھوگھیاٹ کا چھوٹا لڑکا ناصر احمد بعمر پونے دو سال ٢١ ستمبر کو فوت ہو گیا۔ (٥) بابو محمد سعید صاحب ٹرنک کا چھوٹا لڑکا نعیم احمد بعمر ٧ ماہ ٢٢/٢٣ ستمبر کی درمیانی شب وفات پاگیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے نعم البدل کریں ؛

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ٢٥ ستمبر تک وعدہ پورا کرنیوالوں کی فہرست دعا کیلئے پیش کر دی گئی

تحریک جدید کے جہاد کبیر میں حصہ لینے والوں کے متعلق یہ اعلان کیا گیا تھا۔ کہ جو دوست ٢٥ ستمبر ۴ بجے شام تک۔ اپنے وعدوں کو پورا کر دیں گے۔ ان کے نام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ٢٥ ستمبر کو ٥ بجے شام تک پیش کر دیئے جائیں گے۔ ایسے تمام دوستوں کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ میں نے آج ٢٥ ستمبر ایک مکمل فہرست سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کے لئے خاص آدمی کے ذریعہ لاہور ارسال کی ہے۔ کیونکہ جیسا کہ اخبار میں اعلان ہو چکا ہے حضور ٢٤ تاریخ کو سفر سندھ کے لئے روانہ ہو چکے ہیں۔ چونکہ سفر میں زیادہ دعا کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اور سفر کی دعائیں اللہ تعالیٰ قبول بھی زیادہ فرماتا ہے۔ اس لئے احباب کو یہ خاص موقعہ حاصل ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر بھائی کی اس حقیر قربانی کو قبول فرمائے۔ اور سب کے لئے اپنے فضلوں اور رحمتوں کے دروازے کھولدے۔ خاکسار نے ان احباب کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ جنہوں نے اپنے وعدے ابھی تک پورے نہیں کئے مگر اس کی فکر میں ہیں۔ اس کے متعلق آئندہ کچھ تفصیل سے عرض کیا جائے گا انشاء اللہ

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

چندہ جلسہ سالانہ جلد ادا کیا جائے

تاخیر کی وجہ سے نقصان ہو رہا ہے

جنگ کے شروع ہو جانے کی وجہ سے چیزوں کے نرخ بڑھتے جا رہے ہیں جس سے خواہ مخواہ اخراجات جلسہ سالانہ میں بھی زیادتی ہوگی۔ اور جوں جوں ابھی چندہ کی ادائیگی میں تاخیر ہوگی۔ خرچ بھی زیادہ ہونے کا احتمال ہے۔ یوں بھی اس چندہ کی ادائیگی کی آخری مدت قریب آگئی ہے۔ لہذا احباب و عہدیداران جماعت اس چندہ کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ تا جلسہ سالانہ کے انتظامات جلد سے جلد خاطر خواہ طور پر کئے جا سکیں۔

ناظر بیت المال

پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد کا اعلان ضروری

احباب جماعت ہائے ذیل کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ جناب قاضی محمد یوسف صاحب امیر پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد بمعیت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب و صاحبزادہ محمد طیب صاحب مقامات مندرجہ ذیل کا دورہ فرمائیں گے۔ تاریخیں نوٹ فرمالیں۔ ہر سہ ممبران وفد پشاور سے ٣ ماہ اکتوبر کو روانہ ہوں گے۔

ایبٹ آباد	٤-٥ اکتوبر ٣٩ء	حصاری	٩ اکتوبر ٣٩ء
داتہ	٦ " "	ایبٹ آباد	١٠ " "
مانسہرہ	٧ " "	پکھی	١١ و ١٢ " "
بالاکوٹ	٨ " "		

مرزا غلام حیدر وکیل نوشہرہ جنرل سیکرٹری

366

گولڈ کوسٹ میں تبلیغ احمدیت

عرصہ زیر رپورٹ میں اللہ تعالے کے فضل اور رحم کے ساتھ سرزمین گولڈ کوسٹ کے ۱۷ گاؤں میں تبلیغ کی - ۲۰۷ لیکچر دیئے - ۱۲۲ اصحاب سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے - ۹۷ کتب برائے مطالعہ لوگوں کو دیں - ۳۵ آنریری مبلغین نے اعلائے کلمۃ اللہ میں حصہ لیا - ۱۷ اگست کو ایک مجلس مشاورت منعقد کی گئی - جماعت کے مبلغین اور رؤسا نے شمولیت اختیار کی - سہ ماہی کارگزاری کی رپورٹیں جملہ سکرٹریان نے پیش کیں - ملک کی اقتصادی حالت کے خراب ہوجانے کے باعث جماعتی کاموں میں حرج واقعہ ہو رہا تھا - اسے مدنظر رکھتے ہوئے دو صد پونڈ کی فراہمی کے لئے جملہ جماعت ہائے احمدیہ کے نام سرکلر جاری کیا - روزانہ ڈاک کے جوابات بذریعہ خط و کتابت دیئے گئے ؛

علاوہ ازیں ہر روز بعد نماز فجر قرآن مجید - حدیث شریف - کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام - اور وحی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس ہوتا رہا - متعلمین عربک کلاس کو باقاعدہ اسباق دیئے جاتے رہے - نیز طلبائے مبلغین کلاس کو قرآن مجید با ترجمہ اور کتاب استفتاء پڑھائی گئی - تین دفعہ احمدیہ سکول سالٹ پانڈ میں سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تقریر کی - احباب جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ کی اقتصادی حالت کے بہتر ہونے - اور روحانی ترقی کے لئے دعا فرمائیں ؛

خاکسار نذیر احمد مبشر سیالکوٹی مبلغ گولڈ کوسٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مخلص خادم سلسلہ سے اظہار اخلاص

چوہدری احمد جان صاحب پریزیڈنٹ جماعت احمدیہ گنج و سکرٹری تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ لاہور بسلسلہ ملازمت لاہور چھاؤنی سے تبدیل ہو کر جبلپور جانے پر لاہور اور گنج کے احباب کا ایک اجتماع ۲۰ ستمبر بعد نماز مغرب ہوا - وسیع پیمانے پر ٹی پارٹی دی گئی - جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لاہور کی صدارت میں خاکسار نے سپاسنامہ پڑھ کر سنایا - خاکسار نور احمد سکرٹری تعلیم و تربیت

برادر معظم ...... وہ کیا چیز ہے - جس نے ہمارے درمیان غیر منقطع تعلق جذبات تراحم - اور مخلصانہ ارتباط پیدا کر کے ہمیں بنیانٌ مرصوص بنا دیا - یقیناً وہ نعمت سماوی اور فضل رحمانی حقیقی اسلام یعنی احمدیت ہے - جس کے ظہور سے یقیناً اقوام متفرقہ اور پراگندہ کو صلح و اتحاد کا پیغام ملا - جس کی برکت سے مردہ زمین کے احیاء کے لئے آسمانی پانی بروقت برسا - جس کی خوشبو نے طیور ابراہیمی کو حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متبرک ریاض یعنی قادیان دارالامان کی طرف پرواز کے لئے مجبور کر دیا - پس یہ انہی نعمائے الٰہیہ اور تجلیات رحمانیہ کا نتیجہ ہے - کہ ہم میں صحیح اخوت - کامل ہمدردی - اور محبت پیدا ہو گئی ؛

مکرمنا ...... آپ کا احترام مختلف رنگوں میں ہم پر واجب ہے - آپ نے ہمیشہ خیر اندیشی احباب کو مدنظر رکھا - آپ ہر دکھ درد میں شریک ہو کر غمخواری کرتے احباب کے انفرادی احساسات کا مناسب احترام کرتے - آپ کو طبعی طور پر اللہ تعالےٰ نے نوجوانوں کو گرما دینے والے جذبات اور ان کے خوابیدہ قوٰی کو بیدار کرنے والے اطوار بخشے ہیں - امور سلسلہ اور احکام احمدیہ کی تعمیل و تکمیل آپ کی روحانی غذا ثابت ہوئی - اے حضرت محمود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے عاشق صادق آپ کی محبت کا نقش کبھی نہیں مٹ سکے گا ؛

ہمارے محسن برادر ..... آپ نے جماعت کے احباب کو ایک اعلیٰ مقام پر لے جانے کے لئے پوری کوشش کی - درس قرآن مجید کے ذریعہ ہر روز حضرت فضل عمر سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات پر لبیک کہنے والی ہیئت اور روح پیدا کرنے کی کامیاب سعی فرمائی - چندوں کی ادائیگی کے علاوہ امور سلسلہ کی سرانجام دہی کے لئے اچھوتے طریقوں سے احباب کی راہنمائی کی - اور آپ کی تحریک سے کئی احباب نے وصیت کی - پس آپ کی جدائی یقیناً ہر فرد جماعت کے لئے صدمہ کا موجب ہوئی ؛

محترم بھائی .... آپ نے اپنے خصائل حمیدہ سے اپنے آپ کو متقی اور مخلص مومن ثابت کیا - اور پیارے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد سے

منہ دل در تنعمہائے دنیا گر خدا خواہی کہ می خواہد نگارِ من تہیدستانِ عشرت را

کے مطابق دنیوی آسائشوں اور فانی شان و شوکت سے ہمیشہ اجتناب کیا - اور ابتغائے مرضاتِ الٰہیہ کے لئے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عملی نمونہ پیش کیا -

مکرمنا ...... بالآخر ہم تحیۂ دعا کے ساتھ آپ کو الوداع کہتے ہیں اللہ تعالےٰ آپ پر سحاب رحمت کا سایہ رکھے - اور آپ کے واسطے اور ترقیات اور کمالات کے حصول کے ذرائع پیدا کرے ؛

ہم ہیں آپ کے بھائی - خاکساران احمدیان جماعت احمدیہ گنج لاہور -

ایڈریس کے جواب میں چوہدری صاحب نے جو تقریر کی - اس کا ملخص یہ ہے کہ جن جذبات کا اظہار احباب کی طرف سے کیا گیا ہے - ان کے لئے میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں - خدا تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق سے میں نے ہمیشہ اس امر کی کوشش کی - کہ میں احباب کو ایسے روحانی مقام تک لے جاؤں - کہ ان کی خلافتِ حقہ سے وابستگی ایسی مستحکم ہو جائے - کہ جہاں ان کا خدا ان سے راضی ہو جائے - وہاں تمام کامیابیاں ان کو حاصل ہوں - رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیث شریف میں فرمایا ہے - کہ ہر مومن خدا سے دعا مانگے - کہ اے خدا مجھے تیری محبت نصیب ہو - اور اس کی محبت نصیب ہو - جو تجھ سے محبت کرتا ہے - اس اصل کے ماتحت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی محبت خدا تعالےٰ کی محبت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے - اللہ تعالےٰ آپ کو توفیق عطا کرے - کہ آپ خلافتِ حقہ کے ساتھ دائمی وابستگی کی نعمت سے متمتع رہیں - اور میرے لئے ہمیشہ دعائیں کریں ؛

آخر میں صاحبِ صدر نے فرمایا - چوہدری صاحب گوناگوں اوصاف کے مالک ہیں آپ نے جس مستعدی سے کام کیا - وہ ظاہر ہے - آپ کی مفارقت یقیناً ایک نقصان ہے جو جماعت لاہور کو ہوا ہے - جن خوبیوں کا سپاسنامہ میں ذکر کیا گیا ہے - وہ بدرجہ اولےٰ چوہدری صاحب میں پائی گئیں - آپ ایک مسکین طبیعت سرگرم نوجوان کی حیثیت سے دیوانہ وار خدمات سرانجام دیتے رہے - اب ان کے جانے کے بعد حلقہ گنج کا ہر ایک احمدی "احمد جان" بننے کی کوشش کرے ؛

نظارت تالیف و تصنیف کی طرف سے ایک ضروری اعلان

تمام ایسی کتب و ٹریکٹ و اشتہارات جو سلسلہ احمدیہ کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں - ان کی طباعت اور اشاعت سے قبل ان کے متعلق نظارت ھذا سے منظوری لینا ضروری ہے کیونکہ بعض اوقات بہت سی قابلِ اعتراض اور خلاف شریعت باتیں درج ہو جاتی ہیں - اور ایسی صورت میں نظارت ھذا کو مجبوراً ان کی اشاعت روکنی پڑتی ہے - جس سے طبع کنندہ کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے پس احباب اس بارہ میں احتیاط فرمائیں - اور وہ کسی کتاب یا ٹریکٹ کی طباعت سے پہلے اسے نظارت تالیف و تصنیف میں ارسال کر کے منظوری حاصل کر لیا کریں - اس سے انہیں یہ فائدہ بھی ہوتا ہے - کہ ان کی تالیف پر نظر ثانی ہو جاتی ہے بعض احباب کتاب شائع کرنے کے بعد اسے منظوری کے لئے روانہ کرتے ہیں - یہ طریق درست نہیں بلکہ [illegible] (ناظر تالیف و تصنیف قادیان)

اہم ملکی واقعات و حالات

ہندوستان اور یورپ کی اقتصادی تحریکات

لکھنؤ میں ۲۴ ستمبر کو پنڈت جواہر لال صاحب نہرو نے مارکس ازم اور لینن ازم کی وضاحت میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں اقتصادی فلسفے ہیں۔ جن کا مقصد یہ ہے کہ نسل انسانی سے غربت کو ختم کیا جائے۔ اور غریبوں کی کامل حمایت کی جائے۔ لیکن ہندوستان کے لوگ ان تحریکات کا مطالعہ جذباتی لحاظ سے کرتے ہیں سائنٹفک طریق پر نہیں حالانکہ صحیح طریق یہی ہے نتیجہ یہ ہے کہ ہندوستانی زبانی طور پر تو سوشلسٹ بن جاتے ہیں مگر عملی طور پر نہیں بن سکتے موجودہ بین الاقوامی حالات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ان کا تقاضا ہے کہ سب ہندوستانی متحد ہو جائیں۔ اس نازک دور میں ہندوستانی عوام کو چاہیئے کہ ہر بات کا جائزہ قومی نقطۂ نظر سے لیں۔ اگر ہمارے اندر اتحاد پیدا نہ ہوا تو خطرہ ہے کہ ہندوستان میں رجعت پسند عناصر کا غلبہ ہو جائے گا۔ اور ان کی وجہ سے ملک میں فیسی ازم کا دور دورہ شروع ہو جائے گا۔ جنگ میں روس کی شمولیت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ یہ فیصلہ کرنا بہت مشکل ہے کہ یہ شرکت برطانیہ کے لئے مفید ہے یا جرمنی کے لئے بلکہ یہ ایک ایسا اہم سوال ہے جس پر ہندوستانیوں کو پوری طرح غور کرنے کی ضرورت ہے

ایک اور تقریر میں پنڈت جی نے کہا کہ یورپ میں ایک ایسی جنگ کا آغاز ہو چکا ہے۔ جس میں ہم سب کو کسی نہ کسی رنگ میں اور کچھ نہ کچھ حصہ ضرور لینا پڑے گا۔ اس لئے طلباء کو بھی اپنی بھاری ذمہ واریوں کا احساس کرنا چاہیئے۔

مسٹر پرتھوی سنگھ آزاد کی رہائی

مسٹر پرتھوی سنگھ آزاد پنجاب کے ایک مشہور سیاسی کارکن اور انقلاب پسند ہیں۔ بعض قابل اعتراض افعال کی وجہ سے ۱۹۱۴ء میں آپ گرفتار کئے گئے تھے۔ اور اس وقت سے لے کر آج تک آپ نے اپنی زندگی یا تو مختلف جیلوں میں اور یا بھیس بدلکر اور چھپ چھپا کر مختلف ممالک میں گزاری ہے لیکن اس طرح مسلسل کئی سال تک خاک چھاننے اور دربدر پھرنے کے بعد آپ نے گزشتہ سال اپنے آپ کو گاندھی جی کے حوالہ کر دیا۔ اور ساتھ ہی یہ کہا کہ اب میں تشدد کے خیالات کو چھوڑ کر آپ کے فلسفۂ عدم تشدد پر ایمان لا چکا ہوں۔ گاندھی جی نے آپ کو حکومت کے حوالہ کر دیا۔ اور پنجاب گورنمنٹ نے راولپنڈی جیل میں قید کر دیا۔ اس وقت سے گاندھی جی برابر ان کی رہائی کے لئے حکومت پنجاب پر زور دیتے رہے ہیں۔ اور ذاتی طور پر بھی سر سکندر حیات خان سے کہہ چکے ہیں۔ حال میں شملہ سے واپسی پر وزیر اعظم نے اخبار نویسوں سے جو ملاقات کی اس میں وعدہ کیا تھا۔ کہ آزاد صاحب کو عنقریب رہا کر دیا جائے گا۔ چنانچہ وار دھا سے ۲۴ ستمبر کی اطلاع ہے کہ پنجاب پولیس انہیں شیو گاؤں لیجا کر چھوڑ آئی ہے۔ اگرچہ رہا کر دیا گیا ہے مگر پنجاب میں داخلہ کی فی الحال ممانعت ہے۔ آپ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے کہا کہ گو مجھے حکومت کی قید سے رہائی مل گئی ہے۔ مگر اب میں گاندھی جی کی قید میں ہوں۔ اور ان کے ڈسپلن کا پابند ہوں۔ سر سکندر حیات خان ابھی مجھے اس قابل نہیں سمجھتے کہ آزادی سے اپنے صوبہ میں چل پھر سکوں۔ اس لئے مجھے ان کا اعتماد حاصل کرنا ہے اور اگر خدا کو منظور ہوا تو میں اپنے وطن میں رہائش اختیار کرنے کا اہل اپنے آپ کو ثابت کر دوں گا۔ میں اب اپنے دوستوں سے زیادہ میل جول نہیں رکھ سکوں گا بلکہ زیادہ تر گاندھی جی کی ہدایات کے ماتحت کام کروں گا۔

وائسرائے ہند کی سیاسی لیڈروں سے ملاقات

شملہ سے ۲۴ ستمبر کی ایک اطلاع ہے کہ وائسرائے ہند نے پھر گاندھی جی کو شملہ میں ملاقات کے لئے بلایا ہے۔ اسی طرح مسٹر جناح کو بھی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ان دونوں اداروں نے اپنی قراردادوں میں جو سوالات اٹھائے تھے۔ وائسرائے نے ان کے متعلق برطانوی حکومت کا نظریہ معلوم کر لیا ہے۔ اور اب ان دونوں لیڈروں سے تبادلۂ خیالات کر کے حکومت کے خیالات سے ان کو مطلع کر دیں گے تا وار دھا میں آل انڈیا کانگرس کی جو میٹنگ ہو رہی ہے۔ اس میں انہیں زیر بحث لایا جا سکے۔ سیاسی حلقوں کی رائے ہے کہ وائسرائے عوام الناس کی خواہشات کا حوصلہ افزا جواب دینا چاہتے ہیں۔ اور جیسا کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی نے مطالبہ کیا تھا انہیں اپنی پالیسی کے متعلق اعلان کرنے میں کوئی تامل نہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ چند دنوں میں وائسرائے ہند مختلف الخیال سیاسی لیڈروں کے ساتھ تبادلۂ خیالات کرتے رہے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس ملاقات سے قبل گاندھی جی اور مسٹر جناح کی باہم ملاقات ہوگی۔ جس میں کوشش کی جائے گی۔ کہ حکومت کے سامنے رکھنے کے لئے ہندوستان کی طرف سے کوئی متحدہ محاذ قائم ہو سکے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ برطانوی حکومت نے تمام معاملہ وائسرائے کے سپرد کر دیا ہے۔ وہ جو بھی کریں حکومت اسے منظور کرے گی۔ اس لئے اس ملاقات کو خاص طور پر بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ نہایت افسوس ہے کہ ہندو پریس اس نازک موقعہ پر بھی مسلم آزاری سے باز نہیں رہ سکا۔ اور لکھ رہا ہے کہ مسلم لیگ کونسل کی قرارداد میں مسلمانوں کی جن شکایات کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان پر اگر وائسرائے ہند نے سنجیدگی سے غور کیا تو یہ ان کی سخت غلطی ہوگی۔ مسلمانوں کی شکایات اور مظالم کی داستانیں بے بنیاد ہیں۔ اور لیگ کے ریزولیوشن میں کوئی ایسی بات نہیں جو وائسرائے کے لئے کانگرس کے مطالبہ کو تسلیم کرنے میں روک ثابت ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سندھ نیشنلسٹ پارٹی کا قیام

صوبہ سندھ کی وزارت کا معاملہ کچھ ایسا ٹیڑھا ہے کہ ختم ہی ہونے میں نہیں آتا۔ جب سے خان بہادر اللہ بخش صاحب کی وزارت قائم ہوئی ہے۔ کئی جوڑ توڑ ہوتے رہے ہیں۔ اور کئی بار اس کے ٹوٹ جانے کے امکانات پیدا ہوتے رہے ہیں۔ وزارت پارٹی کی گفت و شنید کانگرسی لیڈروں سے بھی ہوتی رہی ہے۔ اور مسلم لیگی لیڈروں سے بھی اور کئی بار ان میں سے ایک یا دوسری کے ساتھ اس پارٹی کے الحاق کی خبریں پورے وثوق سے شائع ہوتی رہی ہیں۔ لیکن معاملہ وہیں کا وہیں رہا ہے۔ اور کوئی بھی انہیں اپنے ساتھ ملانے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ غالباً اسی مخدوش پوزیشن کے پیش نظر اب اس پارٹی نے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور کراچی سے ۲۳ ستمبر کی ایک خبر مظہر ہے۔ کہ سندھ میں ایک پولیٹیکل آرگنائزیشن معرض وجود میں آئی ہے۔ جس کا نام سندھ نیشنلسٹ پارٹی ہوگا۔ خان بہادر اللہ بخش صاحب وزیر اعظم اس کے صدر ہوں گے۔ اور یہ خالص نیشنلسٹ لائنوں پر کام کرے گی۔ ہر قوم و ملت کا شخص اس کا ممبر ہو سکے گا سالانہ چندہ بھی صرف ۱؎ رکھا گیا ہے۔ یہ پارٹی اسمبلی کے اندر اور باہر دونوں جگہ کام کرے گی بلکہ آئندہ انتخابات بھی اپنے ٹکٹ پر لڑے گی۔ اس کا ہیڈ کوارٹر کراچی میں ہوگا۔ اور تمام صوبہ میں ڈسٹرکٹ اور قصباتی برانچیں ہوں گی۔

غیر ملکی اہم واقعات

روس کی مزید جنگی تیاریاں

ماسکو سے ۲۴ ستمبر کی اطلاع ہے کہ سپریم سوویٹ کمانڈ نے نازک انٹرنیشنل صورت حالات کے پیش نظر تمام اہم چھاؤنیوں میں فوجوں کو تیاری کا حکم دے دیا ہے۔ اس حکم میں یہ وضاحت کی گئی ہے۔ کہ جنگ کی خدمات کے بعد تمام مزدوروں کو ان کی ملازمتوں پر بحال کر دیا جائیگا۔ ان افواج کو حکم دے دیا گیا ہے۔ کہ حکم ثانی پر انہیں فوراً میدان جنگ میں پہونچنا ہوگا۔

لنڈن سے ۲۴ ستمبر کی ایک خبر مظہر ہے۔ کہ بحیرہ بالٹک میں روس کا جنگی بیڑہ نقل و حرکت کر رہا ہے۔ جس سے فن لینڈ کے علاوہ ریاستہائے بلقان میں بھی تشویش پھیل رہی ہے اور اس امر پر اظہار حیرت کیا جا رہا ہے۔ کہ جب روس اپنی غیر جانبداری کا ڈھنڈورا پیٹ رہا ہے۔ اور اس کے پولینڈ پر حملہ بلکہ قبضہ کے باوجود اتحادیوں نے اس کے خلاف اعلان جنگ نہیں کیا تو اس کی اس قدر خوفناک جنگی تیاریوں کے معنے کیا ہو سکتے ہیں

ماسکو سے ۲۴ ستمبر کی یہ بھی خبر ہے۔ کہ روسی گورنمنٹ نے۔ لام بندی کو جاری رکھنے اور ریزرو دستوں کو ایکٹو سروس میں بلانے کے احکام جاری کر دئیے ہیں۔

پولینڈ میں جرمنی اور روس کی حدود کی تعیین کے متعلق ۲۴ ستمبر کو دونوں حکومتوں کی طرف سے ایک مشترکہ اعلان شائع ہوا ہے۔ جس میں یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ جرمنی نے یہ حدود مقرر کرتے وقت اس بات کا کوئی خیال نہیں کیا۔ کہ اس کے تمام مفتوحہ علاقے لازماً اسے ملنے چاہئیں۔ اس اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے فرانسیسی اخبارات نے لکھا ہے کہ اس تقسیم میں روس کو بہت کافی حصہ ملا ہے۔ جرمنی کو بعض اپنے مفتوحہ علاقے بھی اس کے سپرد کرنے پڑے ہیں۔ اور اس غرض سے اسے اپنی سرحدات میں جو تبدیلی کرنی پڑی ہے وہ باعث ہتک ہے۔ لیکن وہ اپنی فوجی مصلحتوں کے پیش نظر خاموش ہے ہاں جرمنی کے حصہ کا علاقہ صنعتی ہے۔ اور روس کا جنگی اور پہاڑی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسولینی کی تجویز صلح اور اتحادی

اٹلی کے ڈکٹیٹر مسولینی نے جنگ کے متعلق جو تقریر کی ہے۔ وہ کل کے پرچہ میں شائع ہو چکی ہے۔ اس کی طرف سے صلح کی تجویز کی گئی ہے۔ پیرس سے ۲۴ ستمبر کو اس کے جواب میں ایک نیم سرکاری اعلان شائع کیا گیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ قیام امن کے لئے مسولینی کی کوششیں قابل قدر ہیں۔ لیکن پولینڈ پر جرمنی کے حملہ نے بین الاقوامی صورت حالات کو بالکل بدل دیا ہے۔ اتحادی اپنے رویہ کا غیر مبہم الفاظ میں کئی بار اظہار کر چکے ہیں۔ اور جب تک نازی ازم کی لعنت کا خاتمہ نہیں ہوتا ہم برسرپیکار رہیں گے۔ اور پولینڈ کے ساتھ انہوں نے جو وعدے کر رکھے ہیں۔ ان پر مضبوطی سے قائم رہیں گے۔ پیرس کے اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ ہمیں مسولینی کی اس تقریر کے حقیقی مفہوم کا اچھی طرح علم ہے۔ وہ امن و صلح کے پردہ میں پولینڈ پر جرمنی کے قبضہ کو تسلیم کرانا چاہتا ہے۔ مگر یاد رکھے کہ اس کی یہ خواہش کبھی پوری نہ ہو سکے گی۔ باقی رہا مسولینی کا بار بار غیر جانبداری کا اعلان کرنا۔ سو ہم جانتے ہیں۔ کہ اس کی یہ غیر جانبداری اس کے اپنے نیز جرمنی کے مفاد کے لئے ہے۔ جرمنی چاہتا ہی یہ ہے کہ اٹلی غیر جانبدار رہے۔ تا یہ جنگ محدود بھی جائے۔ مسولینی جو کچھ کر رہا ہے۔ ہٹلر کے اشارہ پر کر رہا ہے۔ اور ہم اس کے دھوکہ میں نہیں آ سکتے۔

لنڈن سے ۲۴ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ مسولینی کی اس تقریر پر برطانیہ کے سیاسی حلقوں میں بہت کچھ دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ سرکاری حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اب کہ پانی سر سے گذر چکا ہے۔ صلح کی تجاویز بے معنی ہیں۔ اتحادی اب صلح کے لئے ہرگز تیار نہیں ہیں۔ دونوں ممالک کے وزیر اعظم صاف طور پر کہہ چکے ہیں۔ کہ اب جنگ ہٹلر ازم کے خاتمہ کے ساتھ ہی ختم ہو سکتی ہے۔

روس کی حمایت سے جرمنی کو نقصان

بخارسٹ سے ۲۳ ستمبر کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ روس کے پولینڈ کے بعض حصوں پر قبضہ کی وجہ سے جرمنی کو یہ سخت نقصان پہنچا ہے۔ کہ ریاست ہائے بلقان اور بحیرہ اسود کی دوسری ریاستیں تجارت کے لئے اب اس سے بے نیاز ہو گئی ہیں۔ اور براہ راست روس کے ساتھ تجارتی معاہدہ کر رہی ہیں۔ وزارت بلغیریا کے ایک رکن نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ اب تک بلغیریا سے جرمنی جو مال خرید اکرتا تھا۔ اب وہ روس نے خریدنے کا وعدہ کر لیا ہے۔ عنقریب دونوں میں ایک تجارتی معاہدہ ہوگا۔ جس کے نتیجہ میں وہاں جرمنی کا اقتدار اور اثر ختم ہو جائے گا۔ اسی طرح حکومت یوگوسلاویہ کے ساتھ روس کے تجارتی معاہدہ کے قوی امکانات ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ اب ہنگری میں بھی جرمنی کا رسوخ ختم ہو رہا ہے۔ اور اس نے بھی روس سے ڈپلومیٹک تعلقات قائم کر لئے ہیں۔ ریگا کی ایک خبر مظہر ہے۔ کہ اسٹونیا نے بھی روس سے تجارتی معاہدہ طے کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور اس کا وزیر خارجہ اس کی تکمیل کے لئے ماسکو جا رہا ہے۔ گویا روس کو پولینڈ کی غنیمت میں حصہ دار بنا کر جرمنی نے اپنی تجارت پر ایک کاری ضرب لگائی ہے۔ اور کئی ممالک میں اپنے اثر و رسوخ کا خود بخود خاتمہ کر لیا ہے۔ ہنگری میں یہ عام روائیت ہے۔ کہ روس و جرمنی میں معاہدہ پر جب دستخط کرنے کا وقت آیا۔ تو روس کے وزیر خارجہ نے مطالبہ کیا۔ کہ پولینڈ پر قبضہ کے بعد روس کو بھی اس میں حصہ دیا جائے۔ اور ہر فان ربن ٹراپ نے بیک جنبش قلم اس کا یہ مطالبہ منظور کر لیا۔ اور اس طرح اپنے ملک کے مفاد کو روس کی رضا پر قربان کر دیا۔

شرق اردن کے امیر کی اتحادیوں کی امداد کیلئے اپیل

لنڈن سے ۲۴ ستمبر کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ عمان میں کل یوم استقلال عرب کی تقریب منائی گئی۔ شرق اردن کے امیر عبداللہ نے اس موقعہ پر ایک زبردست تقریر کی۔ جس میں کہا کہ ہمارا ملک فرانس و برطانیہ کا مؤید ہے۔ ہم ان کے حلیف ہیں۔ اور اس بات کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتے۔ کہ ہماری جد و جہد آزادی میں ان ممالک نے ہمیں قابل قدر امداد بہم پہنچائی ہے اور اتحادیوں نے ان تمام بیڑیوں کو کاٹ دیا ہے۔ جو عالم اسلامی۔ بلاد عربیہ اور مشرق کو جکڑے ہوئے تھیں۔ عرب ممالک کو میری نصیحت ہے کہ وہ تمام اختلافات اور شکر رنجیوں کو نظر انداز کر کے جمہوریتوں کی امداد کیلئے ہمہ تن تیار ہو جائیں ہم ہمیشہ ان کی طاقت پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ نازک موقعہ پر ہم بھی انکی امداد کریں۔ برطانیہ اور فرانس کی جمہوریتیں آج محض آزادی کی خاطر لڑ رہی ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ان کی امداد کریں۔ اور میں ان کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ میں اور میری قوم ظلم کے خلاف اس جد و جہد میں دل و جان سے ان کی پشت پر ہے۔ تقریر کے اختتام پر آپ نے جمہوریتوں کی فتح یابی

جنگ کی وجہ سے

بیوپاریوں کیلئے خاص اعلان

کٹ پیس کا نرخ تیز ہو رہا ہے۔ ہمارے مستقل بیوپاریوں کی فرمائشیں دھڑا دھڑا آ رہی ہیں۔ کیونکہ ہم سٹاک کی وجہ سے فی الحال پہلے نرخوں پر ہی مال سپلائی کر رہے ہیں۔ اگر حالات ایسے ہی رہے تو نرخ عنقریب ہی بڑھا دیئے جائیں گے۔ اس لئے جسقدر جلدی آپ مال منگوالیں گے اتنا ہی فائدہ اٹھائیں گے۔ ہمارے ہاں ہر قسم کا کٹ پیس۔ سرینڈ اور کھلا دس پونڈ سے لے تین سو پونڈ تک کی گانٹھیں جو کہ کوالٹی کے لحاظ سے ارزاں ترین مال تمام ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ کھپت ہوتا ہے۔ آج ہی تازہ سٹ منگوا کر آڈر دیں۔

مینجر بھاسنز کٹ پیس نیو کلاتھ مارکیٹ کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنجاب میں عورتوں کیلئے طبی امداد

پنجاب میں ان ہسپتالوں کی تعداد میں مستقبل قریب میں غالباً ۳۴ کا اضافہ ہو جائے گا جہاں عورتوں کے علاج کے لئے زنانہ ڈاکٹر مہیا کرنے کے متعلق انتظامات پائے جاتے ہیں۔ یہ بات اس صوبہ میں ہسپتالوں اور شفاخانوں کی کارگذاری کی سہ سالہ رپورٹ بابت ۳۶-۱۹۳۵ء پر حکومت پنجاب کے تبصرہ میں بیان کی گئی ہے۔ جو آج شائع ہوا ہے بیان کیا گیا ہے۔ کہ ہر اضلاعی صدر مقام میں علیحدہ ہسپتالوں میں لیڈی اسسٹنٹ سرجنوں کے ذریعہ اور ہر تحصیلی صدر مقام میں زنانہ سب اسسٹنٹ سرجنوں کے ذریعہ عورتوں کو طبی امداد مہیا کرنے کی سکیم جو ۱۹۲۶ء میں رائج کی گئی تھی۔ اس وقت تک مکمل نہیں ہوئی۔ سہ سالہ عرصہ زیر رپورٹ کے دوران میں سات نئے زنانہ ہسپتال یا سیکشن کھولے گئے۔ جن کی وجہ سے موجودہ عملہ میں ایک زنانہ اسسٹنٹ سرجن اور چھ زنانہ سب اسسٹنٹ سرجنوں کا اضافہ ہوا۔ اور اب ان کی تعداد ۱۰ زنانہ اسسٹنٹ سرجنوں اور ۵۵ زنانہ سب اسسٹنٹ سرجنوں تک پہنچ گئی ہے تاہم صوبہ میں ابھی تک ایک اضلاعی صدر مقام یعنی جہلم اور ۲۰ تحصیلی صدر مقام ایسے ہیں۔ جہاں کوئی لیڈی ڈاکٹر نہیں مالی حالات کے مطابق اس بات سے متعلق تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں کہ ہر اس اضلاعی اور تحصیلی صدر مقام میں جن کا حکومت نے ذکر کیا ہے۔ ایک زنانہ اسسٹنٹ سرجن کو مقرر کیا جائے اور امید کی جاتی ہے کہ مستقبل قریب میں ان اداروں کی فہرست میں زنانہ سب اسسٹنٹ سرجنوں کے ماتحت زنانہ سیکشن والے ۳۴ ہسپتالوں کا اضافہ ہو جائے گا۔ جہاں عورتوں کے علاج کے لئے ان کی اپنی جنس کے ڈاکٹر مہیا کرنے کے متعلق انتظامات پائے جاتے ہیں۔

دیہاتی رقبوں میں عورتوں کے لئے بالخصوص زچگی کی صورت میں طبی امداد مہیا کرنے اور نرس دائیوں اور ٹرینڈ دائیوں کے دیہات میں مقیم ہونے کے متعلق حوصلہ افزائی کرنے کی غرض سے حکومت نے ٹرینڈ دائیوں کی ٹریننگ کے لئے ایک سال کی مدت کے واسطے دس دس روپیہ ماہوار کے دو سو وظیفوں اور نرس دائیوں کی ٹریننگ کے لئے دو سال کے عرصہ کے واسطے پندرہ پندرہ روپیہ ماہوار کے سو وظیفوں کی منظوری دی ہے یہ وظیفے صرف دیہاتی رقبوں کی عورتوں کو دیئے جائیں گے۔ اور امیدوار منتخب کرنے اور ان کی ٹریننگ کے متعلق انتظام کرنے کے لئے تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔

عرصہ زیر تبصرہ کے اختتام پر صوبہ میں دیہاتی ڈسپنسریوں کی تعداد ۳۷۴ تھی جس میں ۹۱ ایسی ڈسپنسریاں بھی شامل ہیں۔ جنہیں مالی امداد دی جاتی ہے ان دو قسم کی ڈسپنسریوں کے سالانہ اخراجات قیام میں بہت کافی فرق ہے۔ حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آئندہ دیہات میں طبی امداد کی توسیع اس طور پر کی جائے گی کہ ایسی ڈسپنسریاں کھولی جائیں گی جنہیں مالی امداد دی جائے۔ ۱۹۳۵ء میں کرنال۔ ہوشیارپور۔ لاہور۔ گجرات و منٹگمری کے پانچ اضلاع میں دیہاتی ڈسپنسریاں بطور تجربہ محکمہ صحت عامہ کے زیر انتظام منتقل کر دی گئی تھیں۔ تاکہ ان ڈسپنسریوں کے انچارج میڈیکل افسر اپنے اپنے علاقوں میں صحت عامہ کے متعلق بھی کام کر سکیں۔

یہ تجربہ کامیاب ثابت ہوا ہے اور اسے شملہ کے سوائے باقی تمام اضلاع کی ایک ایک تحصیل میں رائج کیا جا رہا ہے۔ جیسا کہ موجودہ صورت ہے۔ ایک دیہاتی ڈسپنسری صرف اپنے اردگرد کے چند مواضع کی ضروریات کو پورا کر سکتی ہے۔ ان ڈسپنسریوں کو زیادہ مفید بنانے اور مواضع کو جدید طبی امداد آسانی کے ساتھ مہیا کرنے کے لئے موجودہ حالات میں جب کہ معدودے چند پرائیویٹ پریکٹیشنرز دیہاتی رقبوں میں مقیم ہوتے ہیں۔ یہ لازمی ہے کہ دیہاتی ڈسپنسریوں کے انچارج ڈاکٹر اپنے اپنے علاقوں میں بڑے بڑے مواضع کا مقررہ مدت پر دورہ کریں۔ اس ضمن میں کام شروع کر دیا گیا ہے اور ۲۳ اضلاع کی منتخب تحصیلوں میں ایک سکیم کامیابی کے ساتھ چلائی گئی ہے جس کے مطابق دیہاتی ڈسپنسریوں کے میڈیکل افسروں کو نواحی مواضع کا دورہ کرنا پڑتا ہے۔ ان میڈیکل افسروں کو کچھ مقررہ سفر خرچ دیا جاتا ہے اور انہیں اپنی ڈسپنسریوں میں صبح کے اوقات کے بعد باری باری سے اپنے صدر مقام سے پانچ میل کے اندر بعض دیہات کا دورہ کرنا پڑتا ہے۔

(محکمہ اطلاعات پنجاب)

احمدی بنانے کا طریقہ

روزانہ ایک غیر احمدی کو ہماری کتاب قول سدید دلچسپ کہانی کہہ کر دیجئے۔ کیونکہ ہر شخص اس راتوں کی نیند حرام کر دینے والے افسانے کو شوق سے پڑھتا ہے۔ اور بوجہ مطالعہ احمدیت دل و دماغ میں سرایت کر جاتی ہے محض تبلیغ کی خاطر تین روپیہ کے بجائے ایک روپیہ قیمت کر دی ہے۔ آج ہی مینجر انگلش کالج اینگلین روڈ دہلی سے منگوا کر کتاب کا کمال دیکھئے۔ ناپسند ہونے پر دگنی قیمت میں واپس نہ دوں تو اس اخبار میں شکایت چھپوا دیجئے۔ تھوڑی سی کتابیں باقی ہیں جلدی کیجئے۔ مینجر انگلش کالج اینگلین روڈ دہلی

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کرے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہو گی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے باسرادین کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی ہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی قیمت فی شیشی دو روپے (۲) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے رجسٹرڈ اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ملا لکھنؤ

تلاش گمشدہ

میرا بھتیجا مسمی نیاز احمد قوم کشمیری بعمر قریباً بیس سال رنگ گورا لمبی ناک قد درمیانہ کان قد سے لمبے عرصہ قریباً چار سال سے گم ہے اگر کسی صاحب کو ملے یا اس کا علم ہو تو وہ ذیل کے پتہ پر اطلاع دیوے تلاش کر کے لانے والے صاحب کو علاوہ کرایہ آمد و رفت دس روپے انعام دیا جائے گا۔ نواب بی بی قوم کشمیری معرفت فضل الدین سکول ماسٹر گھوڑیوا۔ ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع گورداسپور۔

بوکی سفید گھوڑا

یہ نہایت عمدہ قمیصوں کے لئے ریشمی بوکی ہے ولایتی دو گھوڑوں کا مقابلہ کرتی ہے پہننے میں مضبوط ہے زائد کی چیز ہے۔ بھتان ۴۲ گز عرض ۲۸ قیمت معہ محصول ۱۵ روپے تھان سے خریدار کو محصول معاف نمونہ کا تھان چھ گز قیمت ۳ معہ محصول نوٹ:۔ اس کپڑا کے ریشم یا سوت کا تار ثابت کرنے پر سو روپیہ انعام۔ آرڈر دیتے وقت سٹیشن کا نام لکھیں۔ سنگل سن اینڈ برادرس ۱۴۲ لدھیانہ

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۴ ستمبر ایک خاص آرڈیننس کے ذریعہ پرائیویٹ کاروں اور لاریوں کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ اپنے پٹرول کے استعمال میں ۲۵ فیصدی تخفیف کریں۔

لاکھوں اشخاص جنگ کی وجہ سے لنڈن چھوڑ گئے ہیں۔ کئی کاروبار بھی باہر منتقل کر دیئے گئے ہیں۔ اب یہ شہر نہایت خاموش اور پرسکون ہے۔ پیدل چلنے والوں کے لئے کوئی خطرہ نہیں۔ پٹرول کی پابندیوں کی وجہ سے موٹروں کی چہل پہل بھی مفقود ہے۔

وزارت اطلاعات نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۷ ستمبر کو برطانوی جہاز رمائل سٹیمر کو جرمن آب دوز نے غرق کر دیا تھا۔ وائرلیس کے ذریعہ پیغام ملا تھا۔ کہ جہاز ڈوب رہا ہے۔ اور ملاح اسے چھوڑ چکے ہیں۔ خیال تھا۔ کہ وہ کشتیوں میں محفوظ ہیں۔ اور واپس پہنچ جائیں گے مگر اب یہ امید ترک کر دی گئی ہے۔

حکومت برطانیہ نے جرمن آب دوزوں کے خلاف جو مہم شروع کر رکھی ہے۔ اس میں بہت کامیابی ہو رہی ہے۔ اسوقت تک ۱۲ آب دوز ڈبوئے جا چکے ہیں۔ جو کل آب دوزوں کا پانچواں حصہ ہے۔ اگر ان کی تباہی کی یہی رفتار رہی تو تمام کے تمام چھ ماہ میں ختم ہو جائینگے ایک آبدوز میں چالیس ملازم ہوتے ہیں اور کم از کم بیس لاکھ پونڈ ایک پر خرچ آتے ہیں۔

جرمنی کی خبریں

پیرس ۴ ستمبر لنڈن کے ماہرین جنگ کا خیال ہے۔ کہ جرمن فوجیں جلد یا بدیر بلجیم اور ہالینڈ کی راہ سے فرانس پر حملہ کریں گی۔ کیونکہ اسی راہ سے فرانس پر کامیاب حملہ ہو سکتا ہے لیکن دوسری طرف بلجیم کی فوج ہر طرف سے تیار ہے۔ اور اس کی پوزیشن ۱۹۱۴ء کے مقابلہ میں بہت اچھی ہے معلوم ہوا ہے۔ کہ ہالینڈ والے اپنی سرحد کے اندر کھائیاں کھود رہے ہیں۔ تاکہ ان میں پانی بھر دیا جائے۔

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

جرمنی کی ان خبروں سے جو برسیلز میں آتی ہیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ جرمنی میں فرانس اور رائل ایر فورس کے طیاروں کے حملوں کا شدید خطرہ ہے چنانچہ پیش بندی کے طور پر سرحدی علاقوں میں خاص طور پر روشنی بجھانے کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ ایک اور اطلاع ہے۔ کہ کئی اشخاص کو اس جرم میں سزائیں دی گئیں کہ انہوں نے اندھیرا کرنے کے متعلق سرکاری احکام کی تعمیل نہیں کی۔

لنڈن ۴ ستمبر جرمن ہائی کمانڈ نے اس ہفتہ میں تیسری بار پھر دعویٰ کیا ہے کہ پولینڈ کی مہم ختم ہو گئی ہے۔ اور یہ کہ پولش فوج تباہ کر دی گئی ہے لیکن ساتھ ہی یہ بات بھی تسلیم کی گئی ہے کہ پول ابھی تک وارسا موڈلین محاذ اور جزیرہ نمائے ہیلا پر قابض ہیں۔ ہائی کمانڈ نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ تمام لڑائیوں میں ۴½ لاکھ پول قیدی بنائے گئے ہیں۔ اور تقریباً ۸۰۰ طیارے تباہ یا گرفتار کئے گئے۔ باقی طیارے ملک سے بھاگ گئے ہیں۔ روسی فوج کی آمد پر جرمن فوجیں ان علاقوں سے پیچھے ہٹا لی گئی ہیں۔ جو نئی سرحد سے آگے ہیں۔

بخارسٹ ۴ ستمبر برلن سے آنے والوں کا بیان ہے۔ کہ جرمنی میں روس کے رویہ کے متعلق بڑی مایوسی پائی جاتی ہے۔

برلن ۴ ستمبر ڈاکٹر گوئبلز نے غیر ملکی اخبار نویسوں کے سامنے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت جرمنی بلجیم۔ ہالینڈ اور لکسمبرگ اور دوسری تمام حکومتوں کی غیر جانبداری کا احترام کرے گی۔ غیر ملکی اخبار نویسوں کو اس بات پر غور کرنے کا کافی موقعہ دیا گیا ہے۔ کہ بوہیمیا اور موراویا کے باشندے جرمنی کے انتداب کے حق میں ہیں۔

لنڈن ۴ ستمبر آسٹریا میں قحط خوفناک صورت اختیار کر رہا ہے۔ اشیائے خوردنی کی قلت محسوس کی جا رہی ہے چائے کھانڈ آٹا ہر چیز میں آمیزش کر دی گئی ہے۔ پیاز بالکل مفقود ہے کیونکہ جنگ کے سلسلہ میں ایک گیس کی تیاری کے لئے حکومت نے سب سٹاک کر لیا ہے۔

ڈاکٹر گوئبلز آف جرمنی نے امریکن اخبارات کو چیلنج کیا ہے۔ کہ ان فرموں اور بنکوں کے نام بتائیں۔ جن میں نازی لیڈروں نے روپیہ جمع کرا رکھا ہے اگر وہ اسبات کو ثابت کر دیں۔ تو کل سرمایہ کا دس فیصدی ان کو بطور انعام دیدیا جائے گا۔

فرانس کی خبریں

پیرس ۴ ستمبر حکومت فرانس کی طرف سے آج اعلان کیا گیا ہے۔ کہ کل رات سار اور شمالی لکسمبرگ میں ہماری بڑھی ہوئی پوزیشن پر دشمن نے متعدد حملے کئے لیکن سب پسپا کر دئے گئے۔ یاد رہے لکسمبرگ سار برو کن کے مشرق میں ۴۰ میل دور فرانس کی سرحد پر واقع ہے

لنڈن ۴ ستمبر مغربی محاذ پر جرمن کمانڈر انچیف کے پہنچ جانے سے جرمنوں کی طرف سے فرانسیسی فوج کی پوزیشن پر نئے حملوں کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ ان حملوں کا مقصد یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ (۱) سار برو کن کی نواحی پہاڑیوں پر دوبارہ قبضہ کر لیا جائے (۲) دریائے لاؤٹا کے ساتھ ساتھ فرانس پر حملہ کیا جائے اور (۳) سار برو کن کے علاقہ سے فرانس کا دباؤ دور کر دیا جائے۔

پیرس ۴ ستمبر جرمن افواج سار برو کن کے علاقہ پر فرانسیسی افواج کے دباؤ کو ہٹانے کے لئے زبردست کوشش کر رہی ہیں۔ لیکن ان کو ان کوششوں میں ناکامی ہوئی ہے۔ جرمن افواج کے حملوں کو جو مختلف جگہ ہو رہے ہیں فرانسیسی افواج پسپا کر رہی ہیں۔ اور یہ خیال عام ہے۔ کہ جرمن کمانڈر انچیف کے آنے کے باوجود جرمن افواج بے دم سی ہو رہی ہیں۔

فرانسیسی افواج نے جن علاقوں پر گزشتہ چند دن میں قبضہ کیا ہے۔ ان پر مضبوطی سے قائم ہیں۔ فرانس کے فوجی حکام نے یہ مصلحت پیش نظر رکھی ہے۔ کہ تمام مفتوحہ علاقہ پر اپنا قبضہ مضبوطی سے قائم کرنے کے بعد ہی پیش قدمی کی جائے۔

ایک کمیونک جاری ہوا ہے کہ جرمنوں نے بیرل کے علاقہ میں گولہ باری کی فرانس نے پچھلے دنوں اس علاقہ میں ایک پہاڑی پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس پر جرمن توپخانہ کی طرف سے گولہ باری کی گئی۔ لیکن فرانسیسی توپ خانہ نے ان کے حملوں کو ناکام بنا دیا۔

پولینڈ کی خبریں

لنڈن ۴ ستمبر وارسا کے ڈیفنس کمانڈر کا اعلان ہے کہ گذشتہ ۴۸ گھنٹوں سے وارسا پر ایسے سخت حملے ہو رہے ہیں۔ کہ آغاز جنگ سے اسوقت تک نہیں ہوئے تھے بڑی بڑی جرمن توپیں گولوں کی بارش کر رہی ہیں جس کی وجہ سے ہزاروں شہری لقمۂ اجل ہو گئے۔ لیکن شہریوں اور فوجیوں کی ہمت میں ذرا فرق نہیں آیا بہت سے لوگ گرجا گھر جاتے ہوئے راہ میں مارے گئے۔ تین ہسپتال تباہ ہو گئے موڈلین کے قریب بھی سخت لڑائی جاری ہے۔ آج جرمنی نے اعلان کیا ہے۔ کہ جرمن جہازوں نے جزیرہ نمائے ہیلا پر شدید گولہ باری کی جہاں ابھی تک پولش سپاہی مقابلہ کر رہے ہیں۔

مشرقی محاذ کی اطلاع ہے کہ پولش افواج برابر جرمنوں کی مزاحمت کر رہی ہیں۔ پوزنن کی پولش افواج جرمن حلقوں کو توڑ کر وارسا میں داخل ہو چکی ہیں۔

وارسا ڈیفنس آرمی کیطرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ جرمن جہاز شہر اور خصوصاً پراگا کے مضافات کو بمباری سے تباہ کر رہے ہیں کل جرمنوں کے دو دفعہ شہر پر بم گرائے لیکن پولش افواج نے طیارہ شکن توپوں سے ... جہاز گرا [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روس کی خبریں

لنڈن ۲۴ ستمبر۔ ایک روسی اعلان مظہر ہے کہ مغربی یوکرین کی سرخ فوجوں نے سٹرائج پر قبضہ کر لیا ہے اور مزید شمال میں سپرسٹ لٹووا سک اور بیالسٹک کی مغربی لائن پر پہنچ گئے ہیں اور ۲۰۰۰ پولوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

ماسکو ۲۴ ستمبر۔ سپریم سودیٹ کمانڈ نے نازک انٹر نیشنل صورت حالات کے پیش نظر لیلن گریڈ۔ رائیٹر رشیا۔ کیو۔ اوریل ماسکو اور جرمکاڈ میں فوجوں کو فوج کشی اور تیاری کا حکم دیدیا ہے۔ ان سب علاقوں کی فوجوں کو آئندہ حکم پر میدان جنگ میں جانے کا حکم دیدیا گیا ہے جس میں یہ بھی اعلان کیا گیا ہے کہ جنگ کے بعد تمام مزدوروں کو ان کی ملازمتوں پر مامور کر دیا جائے گا۔

اعلان کیا گیا ہے کہ اسٹونیا کا وزیر خارجہ جلد ماسکو آرہا ہے جو تجارتی معاہدے کے سلسلہ میں ہے۔ لیکن دوسرے حلقوں کا بیان ہے کہ ممکن ہے اس کا تعلق اس الزام سے ہو کہ اسٹونیا کے حکام نے اپنی ایک بندرگاہ سے ایک پولش آبدوز کے بھاگ نکلنے پر چشم پوشی کی ہے۔

ماسکو ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ سٹالین کی پانچ لاکھ تعداد یہ پولینڈ کے روسی علاقہ میں پہنچ گئی ہیں۔ اور پانچ لاکھ اور بھیجی جا رہی ہیں۔

لنڈن ۲۳ ستمبر۔ روسیوں نے پولینڈ میں بنکوں اور تجارتی فرموں کی ضبطی کا کام شروع کر دیا ہے۔ انتظام کے لئے بالشویک افسر مقرر کئے گئے ہیں۔ جاگیرداروں کو گرفتار اور ان کی جائداد کو ضبط کیا جا رہا ہے۔

سودیٹ گورنمنٹ کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ مغربی یوکرین کی سرخ افواج نے سٹرائج پر قبضہ کر لیا ہے جو سوا دسے ۲۴ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جن علاقوں پر روسی افواج نے قبضہ کیا ہے۔ وہاں کی مقامی پنچائتوں میں یہودیوں کو ان کی آبادی کی نسبت سے نمائندگی دی جا رہی ہے

ہندوستان کی خبریں

واردھا ۲۴ ستمبر۔ وائسرائے کی دعوت پر گاندھی جی آج شملہ روانہ ہو گئے۔ ملاقات کے لئے ۲۶ ستمبر کا دن مقرر ہو گیا ہے

شملہ ۲۴ ستمبر۔ کہا جاتا ہے کہ وائسرائے نے شملہ سے دہلی جانے کی تاریخ بڑھا دی ہے کی خبر کی سرکاری حلقوں نے تردید کر دی ہے کہا جاتا ہے کہ گاندھی جی اور مسٹر جناح سے آپ شملہ میں ہی ملاقات کریں گے

ملتان ۲۳ ستمبر۔ احرار نے یہاں ایک جلسہ منعقد کیا۔ مگر پولیس نے مقرر کو تقریر کے بغیر ہی گرفتار کر لیا۔ اس کے بعد دوسرے نے تقریر شروع ہی کی تھی۔ کہ اسے بھی گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے بعد تیسرے نے تقریر کرنی چاہی اور اسے بھی گرفتار کر لیا گیا۔ ان تینوں کی گرفتاریوں کے بعد ہجوم بہت بڑھ گیا۔ اس پر پولیس نے جلسہ منتشر کر دیا۔ ڈیفنس آف انڈیا آرڈیننس کے ماتحت اس وقت تک چھ احرار کارکن گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

شملہ ۲۴ ستمبر۔ اگست ۱۹۳۹ء میں ہندوستانی جوٹ ملز نے بہت زیادہ سامان فروخت کیا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے ذخائر میں ۳۳ ہزار ٹن کی کمی واقع ہو گئی ہے۔

شملہ ۲۴ ستمبر۔ ہندوستانی ایر فورس والنٹیر ریزرو کے سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان میں لائیسنس یافتہ پائیلاٹ ۱۳ مئی ۱۹۳۹ء تک ۳۰۳ تھے جن میں ہندوستانیوں کی تعداد ۱۹۹ ہے۔

لاہور ۲۴ ستمبر۔ سٹی مجسٹریٹ کے پاس دو دوکانداروں کے خلاف ناجائز منفعت جوئی کے الزام میں دو اشخاص نے رپورٹ کی ہے۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے اگر یہ اطلاع درست ثابت ہوئی۔ تو ڈیفنس آف انڈیا آرڈیننس کے ماتحت ان دونوں کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

چدم برم ۲۴ ستمبر۔ تامل نیڈ وسٹوڈنٹس کانفرنس میں صدارتی تقریر کرتے ہوئے پروفیسر رنگا نے کہا۔ کہ وائسرائے اور کمانڈر انچیف دونوں نے ہندوستان کی حفاظت کے لئے افواج کی طاقت میں اضافہ پر زور دیا ہے۔ نوجوانوں کو مارچ کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہئے کانگرس اس مطالبہ میں حق بجانب ہے کہ تمام ذرائع سے اتحادیوں کی امداد سے قبل اپنے مطالبات منوالے۔

کراچی ۲۴ ستمبر۔ آغاز جنگ سے چند روز قبل ایک جرمن جہاز تین لاکھ روپیہ کی مالیت کی روئی لے کر یورپ روانہ ہو گیا تھا۔ اس وقت وہ ایک غیر جانبدار بندرگاہ میں مقیم ہے۔ کاٹن ایسوسی ایشن نے حکومت سے درخواست کی ہے کہ اسے بھاگنے سے روکا جائے۔

دہلی ۲۴ ستمبر۔ مسٹر آصف علی صاحب ایم۔ ایل۔ اے مرکزی نے آل پارٹیز مسلم کانفرنس کے انعقاد کی جو تجویز مولانا ابوالکلام آزاد نے پیش کی تھی۔ اسے پسندیدہ نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے شیعہ سنی لیڈروں کے لکھنؤ سے واپس آنے پر اس سلسلہ میں مؤثر قدم اٹھایا جائیگا

پانڈیچری ۲۴ ستمبر۔ جنگ کی وجہ سے حکومت فرانس نے فرانسیسی ہند میں انتخابات ملتوی کر دیئے ہیں۔ ایک حکم یہ نافذ کیا گیا ہے کہ فوج کے لئے جن کاروں۔ بسوں اور لاریوں کی ضرورت ہو گی ان پر حکومت قبضہ کرے گی۔ نیز سونے کی خرید و فروخت پر پابندیاں عائد کی گئی ہے۔ اب وزیر نوآبادیات کی اجازت کے بغیر سونے کی درآمد یا برآمد نہیں ہو سکتی۔ یہ احکام جنگ کے اختتام تک نافذ رہیں گے۔

متفرق خبریں

بمبئی ۲۴ ستمبر۔ آغاز جنگ کے بعد امریکہ کا ایک جہاز یہاں سے روانہ ہو گیا جہاز مذکورہ سنگاپور سے آرہا تھا اور اس میں چند مسافر ایسے تھے جو اٹلی کے جہاز پر سوار تھے مگر اطالوی جہاز نے بمبئی میں ٹھہرنا مناسب نہ سمجھا اس امریکن جہاز میں ۴۴ مسافر ہیں جو مارسیلز وغیرہ جا رہے ہیں۔ یہ جہاز بحیرہ روم سے گزر کر نیو یارک جائیگا۔ خطرہ سے بچنے کے لئے دونوں طرف امریکن جھنڈا لگا دیا گیا ہے۔ جہاز میں ایک چینی سفیر بھی ہیں جو تین ہفتہ ہندوستان میں رہ کر اب برٹش کولمبیا کی ایک کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے جا رہے ہیں۔

لکھنؤ ۲۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے یہاں کی احرار پارٹی نے خاکساروں کی مذمت کے لئے ایک جلسہ کرنا چاہا۔ مگر گورنمنٹ نے اس کی اجازت نہیں دی اور اعلان کر دیا ہے کہ دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ موجود ہے۔ اس لئے کسی پارٹی کو ایک دوسرے کی مذمت کے لئے جلسہ نہیں کرنے دیا جائے گا۔

لنڈن ۲۴ ستمبر۔ حکومت رومانیہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ رومانیہ سے آئرن گارڈ کا جو ایک نازی جماعت ہے خاتمہ کر کے دم لے گی۔ چنانچہ اس وقت تک ۲۹۲ اشخاص کو پھانسی کا حکم دیدیا گیا ہے۔ باقی ممبروں کی فہرستیں بھی تیار ہو رہی ہیں۔

سٹاک ہالم ۲۳ ستمبر۔ سویڈن کے مغربی ساحل کے نزدیک لائٹ ہوس کے جنوب مغرب میں چند میل پر جرمن کے دو آبدوزوں نے فن لینڈ کے ایک جہاز کو ڈبو دیا ہے ۱۸ ملازم بچا لئے گئے

لکھنؤ ۲۴ ستمبر۔ آج امین آباد میں ۲۴ خاکسار گرفتار کئے گئے اور ۲ بریلی سے آتے ہوئے اسٹیشن پر ہی گرفتار کر لئے گئے۔

کانپور ۲۴ ستمبر۔ نیو وکٹوریہ ملز کے منتظمین کی جانب سے ایک ثالث کے روبرو جھگڑا پیش کرنے کی تجویز کو ٹھکرا دیئے جانے کے بعد مجبور ہو کر مزدور سبھا کی جنرل کونسل نے تمام کپڑے کی ملوں میں ۲ اکتوبر سے ہڑتال کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ سٹی کانگرس کمیٹی نے حکومت اور منتظمین مل دونوں سے سمجھوتہ کرانے کی اپیل کی ہے۔ ورنہ کانگرس کمیٹی ہڑتال کرنے والوں کا ساتھ دیگی۔

استنبول ۲۴ ستمبر۔ حکومت نے گرینڈ نیشنل اسمبلی کے روبرو ایک بل پیش کیا ہے

خوبہ الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah